مشکل سے دل نہ گھبرا مشکل کشا علی ہیں
امداد وہ کرینگے شیرِ خدا علی ہیں

مایوس ہو نہ اے دل دربار حیدری سے
مانگے گا وہ ملیگا حاجت روا علی ہیں

دشمن اگر ہیں لاکھوں میرا وہ کیا کرینگے
میری زباں پہ یارو ہر وقت یا علی ہیں

دنیا کے سینکڑوں غم آئیں تو غم نہیں ہے
ہم جانتے ہیں جب کہ غم کی دوا علی ہیں

ہے مرتبہ برابر دونوں کا پیشِ داور
شمس الضحی محمد ، بدر الدجی علی ہیں

پیشِ خدا اے مؤمن جانے سے خوف کیوں ہے
اس قافلہ کا رہبر اور رہنما علی ہیں